8 مالی کارکردگی

8.1 عمومی جائزہ

مالی سال 17ء کے دوران اسٹیٹ بینک کا منافع 4 فیصد نمو سے گذشتہ سال کی سطح 229,353 ملین روپے سے بڑھ کر 238,064 ملین روپے ہو گیا۔ اس کا بنیادی سبب ڈسکاؤنٹ آمدنی میں 21,086 ملین روپے اضافہ اور بیرونی اثاثوں پر کمایا گیا 5,365 ملین روپے سود ہے، تاہم اس اضافے کو معکوس ریپو لین دین پر آمدنی میں 17,519 ملین روپے کمی نے جزوی طور پر زائل کر دیا۔ وفاقی حکومت اور کمرشل بینکوں کو دیا گیا قرضہ اسٹیٹ بینک کے منافع کا اہم ذریعہ ہے، جس کے بعد زرِ مبادلہ ذخائر پر آمدنی ہے۔ دورانِ سال اخراجات میں نمو معتدل یعنی صرف دو فیصد سے کچھ زائد رہی۔ اخراجات میں 90 فیصد سے زائد کی ذمہ دار بڑی مدات نوٹوں کی طباعت کے اخراجات، اسٹیٹ بینک کی جانب سے نیشنل بینک آف پاکستان کو سرکاری بینکاری خدمات انجام دینے پر ادا کیا جانے والا ایجنسی کمیشن، اور انتظامی اخراجات ہیں۔

م س 17ء کے اختتامی دنوں میں اسٹیٹ بینک نے ایک اور ذیلی ادارہ یعنی پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پی ایس پی سی) حاصل کر لیا۔ چنانچہ زیرِ جائزہ مالی کارکردگی میں اس پرنٹنگ کارپوریشن کے سترہ دنوں کی عملی کارکردگی بھی شامل ہے۔

جدول 8.1 بینک کے سالانہ نفع و نقصان برائے م س 17ء اور م س 16ء کا تقابلی جائزہ پیش کرتا ہے۔

جدول 8.1: نفع و نقصان کا مختصر گوشوارہ (ملین روپے)

تفصیل	2017ء	2016ء
آمدنی		
ڈسکاؤنٹ / سود / مارک اپ اور / یا حاصل کردہ منافع	260,871	252,831
منہا: سود / مارک اپ اخراجات	21,369	25,454
خالص ڈسکاؤنٹ / سود / مارک اپ اور / یا منافع کی آمدنی	**239,502**	**227,377**
کمیشن آمدنی	2,591	1,909
مبادلے کا فائدہ—خالص	24,570	25,779
منافع منقسمہ آمدنی	12,249	12,226
منسلک اداروں سے منافع کا حصہ	26	-
دیگر آپریٹنگ آمدنی / (نقصان) -خالص	574	2,756
دیگر آمدنی—خالص	302	161
سودی اخراجات منہا کر کے کُل آمدنی	**279,814**	**270,208**
اخراجات		
کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	9,128	7,731
ایجنسی کمیشن	9,679	8,969
عمومی انتظامی اخراجات اور دیگر اخراجات	22,942	24,250
(تموین کا استرداد) / تموین—خالص	(4)	(95)
منہا: کُل اخراجات—تموین کا خالص استرداد	**41,745**	**40,855**
سال کا منافع	**238,069**	**229,353**
ٹیکس	(5)	-
سال کا فاضل منافع بعد از ٹیکس	**238,064**	**229,353**

8.2 آمدنی

8.2.1 خالص سود / مارک اپ

سود / مارک اپ آمدنی محض 3 فیصد سے کچھ بڑھ کر 260871 ملین روپے ہو گئی تاہم وفاقی حکومت کو دیے گئے قرضے پر حاصل ہونے والے سود میں 14 فیصد اضافہ ہوا کیونکہ اسٹیٹ بینک سے سرکاری قرض گیری خاصی بڑھ گئی۔ کمرشل بینکوں کو معکوس ریپو کے ذریعے دیے گئے قرضے پر ملنے والا سود 22 فیصد کم ہو گیا جس کا سبب معکوس ریپو کا نسبتاً کم حجم تھا۔ م س 17ء کے دوران اسٹیٹ بینک سے سرکاری قرض گیری کی بنا پر کمرشل بینکوں کو نجی شعبے کو قرض دینے کی اضافی گنجائش مل گئی۔ اس طرح بین البینک منڈی میں سیالیت بھی کافی بہتر ہو گئی، چنانچہ اسٹیٹ بینک کو معکوس ریپو کے ذریعے سیالیت کا نسبتاً کم ادخال کرنا پڑا (**جدول 8.2** اور **8.3**)۔

جدول 8.2: بیرون ملک اور ملکی اثاثوں پر سود / ڈسکاؤنٹ / منافع آمدنی (ملین روپے)

تفصیل	2017ء	2016ء
درج ذیل پر ڈسکاؤنٹ، سود / مارک اپ :		
حکومتی تمسکات	171,400	150,313
باز فروخت معاہدے کے تحت تمسکات خریداری	63,194	80,713
بر آمدی قرضوں سے آمدنی	6,401	8,683
بیرون ملک اثاثے	18,006	12,641
دیگر	1,870	481
کل	**260,871**	**252,831**

بیرونی کرنسی اثاثوں پر آمدنی دورانِ سال تقریباً 50 فیصد بڑھ گئی۔ اس کا ایک سبب یہ تھا کہ بین الاقوامی مالی منڈیوں میں شرحِ سود بڑھنے کی بنا پر ذخائر پر یافت میں اضافہ ہوا، ایک اور وجہ یہ تھی کہ دورانِ سال زرِ مبادلہ ذخائر کا اوسط حجم بڑھ گیا۔[1]

جدول 8.3: حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کو قرض گاری (ملین روپے)

تفصیل	2017ء	2016ء
حکومتی تمسکات	2,522,216	2,050,313
اوور ڈرافٹ / حکومتوں کو قرض	7,279	955
باز فروخت معاہدے کے تحت تمسکات خریداری	1,533,373	1,533,574
بینک اور مالی ادارے	345,352	335,244
کل	**4,408,220**	**3,902,730**
ٹریژری بلز پر یافت	**5.90 تا 6.01 فیصد**	**5.89 تا 6.24 فیصد**
بینکوں اور مالی اداروں کو قرض پر مارک اپ	**صفر تا 9.75**	**صفر تا 9.75**

بر آمدی مالکاری سہولت (ای ایف ایف) اور دیگر متعلقہ نومالکاری سہولتوں سے حاصل ہونے والی سودی آمدنی م س 17ء میں کم ہو کر 6400 ملین روپے رہ گئی جو م س 16ء میں 7201 ملین روپے تھی، جس کی وجہ شرح سود / مارک اپ کی شرح میں کمی تھی۔ اگرچہ م س 17ء میں ان اسکیموں کے تحت بینکوں کے اوسط واجب الادا قرضے نمایاں اضافے کے ساتھ 287 ارب روپے ہو گئے جو م س 16ء میں 199 ارب روپے تھے، تاہم اوسط شرح سود / مارک اپ کی شرح بھی م س 16ء کی 3.5 فیصد سے کم ہو کر م س 17ء میں 2.2 فیصد رہ گئی جس سے ان اسکیموں پر کمایا جانے والا سود / مارک اپ دو ارب روپے سے زائد کم ہو گیا۔

جدول 8.4: زرمبادلہ کے ذخائر (ملین روپے)

تفصیل	2017ء	2016ء
بذریعہ نفع یا نقصان مناسب	**379,452**	**269,943**
مالیت		
ماخوذہ مالی تمسکات پر غیر موصولہ نفع / (نقصان)	2,689	-3,905
محفوظ تا عرصیت	**337,120**	**238,549**
قرض اور واجب الوصول		
امانتوں کے کھاتے	90,761	26,378
جاری کھاتے	20,926	6,690
باز فروخت معاہدے کے تحت تمسکات خریداری	178,482	569,237
بازارِ زر کے اختصاص	773,108	870,192
کل	**1,782,539**	**1,977,644**

اسٹیٹ بینک بیرونی کرنسی اور ملکی واجبات پر سودی / مارک اپ اخراجات برداشت کرتا ہے۔ بیرونی کرنسی واجبات میں بین الاقوامی اداروں اور مرکزی بینکوں کی امانتیں، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے واجبات اور کرنسی تبدل کے انتظامات شامل ہیں۔ ملکی واجبات میں بیع موجل معاہدے کے تحت خریدے گئے صکوک اور ریپو لین دین شامل ہیں۔ سال کے دوران اسٹیٹ بینک کے سودی / مارک اپ اخراجات میں 4085 ملین روپے کمی ہوئی، جس کی بنیادی وجہ بیع موجل کے تحت خریدے گئے صکوک پر اخراجات میں کمی تھی۔ تاہم ایس ڈی آر کے اختصاص پر چارجز میں 3040 ملین روپے اضافے نے اسے جزوی طور پر زائل کر دیا۔

[1] م س 17ء کے اختتام پر ذخائر اُس سطح سے تقریباً دو ارب ڈالر کم تھے جس سطح پر م س 16ء کے اختتام پر رہے تھے۔

8.2.2 کمیشن آمدنی

اسٹیٹ بینک سرکاری قرضے کے انتظام، مارکیٹ ٹریژری بلز، انعامی بانڈز، قومی بچت اسکیموں اور حکومتی تمسکات اور اس کے ساتھ ڈرافٹ اور پے آرڈرز کے اجرا کے ذریعے کمیشن آمدنی حاصل کرتا ہے۔ کمیشن آمدنی میں سال بسال 36 فیصد اضافہ ہوا جس کا بڑا سبب مارکیٹ ٹریژری بلز پر کمیشن بڑھنا تھا۔

8.2.3 مبادلے کا فائدہ-خالص

اسٹیٹ بینک کے بیرونی کرنسی اثاثوں اور واجبات کے ذریعے مبادلے کے فائدے /(نقصانات) حاصل ہوتے ہیں۔ مبادلہ اکاؤنٹ میں حاصل ہونے اور نہ ہونے والے فوائد و نقصانات دونوں شامل ہوتے ہیں۔ بینک کے بیرونی کرنسی اثاثوں کا بڑا حصہ ڈالر پر مشتمل ہے جبکہ بیرونی کرنسی واجبات زیادہ تر اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) پر مشتمل ہیں۔ اسی طرح روپے / ایس ڈی آر اور روپے / ڈالر کی شرح مبادلہ براہ راست طور پر مبادلے کے اکاؤنٹ پر اثر انداز ہوتی ہے۔

رواں سال اسٹیٹ بینک کو 24569 ملین روپے مبادلے کا خالص فائدہ حاصل ہوا، جبکہ گذشتہ سال یہ فائدہ 25779 ملین روپے تھا، اس طرح اس میں 5 فیصد کمی واقع ہوئی (**جدول 8.5**)۔ سال کے دوران ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 0.020 روپے کی کمی ہوئی، جس سے زرمبادلہ کے اثاثوں پر 8059 ملین روپے کا مبادلے کا فائدہ ملا۔ م س 17ء میں ایس ڈی آر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 0.366 روپے اضافہ ہوا جس سے 2723 ملین روپے کا مبادلے کا فائدہ ہوا۔ باقی ماندہ مبادلے کا خالص فائدہ 12049 ملین روپے ہے جو دیگر کرنسیوں کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں اضافے اور کمی سے حاصل ہوا۔

جدول 8.5: مبادلے کے کھاتے کی تفصیل (ملین روپے)

تفصیل	2017ء	2016ء
درج ذیل پر نفع/(نقصان):		
بیرونی کرنسی کے اختصاص، امانتیں، اور دیگر کھاتے-خالص	21,802	38,323
مبادلہ خطرے سے تحفظ کے پیشگی کورز	-	-
آئی ایم ایف فنڈ فیسلٹی	2,643	-10,985
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	80	-1,611
مبادلہ خطرے کی فیس آمدنی	44	52
کل	**24,569**	**25,779**

8.2.4 منافع منقسمہ کی آمدنی

ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 17 6(A) کے تحت بینکوں اور مالی اداروں میں اسٹیٹ بینک کی ایکویٹی سرمایہ کاری موجود ہے اور اس پر ملنے والا منافع منقسمہ بھی اس کی آمدنی کا ایک ذریعہ ہے۔ اسٹیٹ بینک کے زیرِ ملکیت فہرستی و غیر فہرستی حصص پر منافع منقسمہ کی تفصیل **جدول 8.6** میں ملاحظہ فرمائیے۔

جدول 8.6: منافع منقسمہ کی تقسیم (ملین روپے)

تفصیل	2017ء	2016ء
فہرستی	11,999	11,999
غیر فہرستی	250	227
کل	**12,249**	**12,226**

8.2.5 دیگر آپریٹنگ آمدنی-خالص

اس زمرے میں حاصل ہونے والی آمدنی گذشتہ برس کے 2756 ملین روپے کے مقابلے میں گر کر امسال 574 ملین روپے ہوگئی۔ اس کمی کا اہم سبب بیرونی کرنسی تمسکات کی پیمائشِ نو پر ہونے والے 4898 ملین روپے نقصانات تھے جس کی جزوی تلافی 3311 ملین روپے سے ہوگئی جو قرضے کے حصص میں منتقلی سے حاصل ہوئے۔

8.3 اخراجات

زیرِ جائزہ سال کے دوران کُل اخراجات 41,745 روپے ہوئے جبکہ م س 16ء کے دوران اخراجات کا حجم 40,855 ملین روپے تھا، اس طرح گذشتہ برس کے مقابلے میں اخراجات میں 2.18 فیصد اضافہ ہوا جس کا سبب بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات اور ایجنسی کمیشن کی مد میں بالترتیب 18 فیصد اور 8 فیصد اضافہ تھا، تاہم اس

اضافے کے اثرات کو جزوی طور پر زائل کرنے والی مدات تنخواہ اور ریٹائرمنٹ مراعات کے اخراجات تھے جن میں 2.5 ارب روپے کمی آئی۔ بینک کے اخراجات کے بڑے اجزا درج ذیل ہیں:

8.3.1 کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات م س16ء میں 7,731 ملین روپے تھے جو 18 فیصد بڑھ کر م س17ء میں 9128 ملین روپے ہوگئے۔ اس اضافے کی کچھ وجہ بینک نوٹوں کی تعداد میں اضافہ (1295 ملین روپے) اور کچھ قیمتوں میں اضافہ (139 ملین روپے) ہے۔

8.3.2 ایجنسی کمیشن

م س16ء کے 8,969 ملین روپے کے مقابلے میں م س17ء میں نیشنل بینک اور بینک آف پنجاب کو ادا کردہ ایجنسی کمیشن 8 فیصد اضافے کے ساتھ 9679 ملین روپے ہوگیا۔ اس اضافے کی وجہ سال کے دوران ایجنٹ بینکوں (بالخصوص نیشنل بینک) کے زیرِ انتظام حکومت کی وصولیوں اور ادائیگیوں میں اضافہ تھا۔

جدول 8.7: عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات (ملین روپے)

تفصیل	2017ء	2016ء
تنخواہیں اور دیگر مراعات	9,380	9,752
ریٹائرمنٹ مراعات	7,692	9,827
تعمیر و مرمت	647	638
فنڈز منتظمین و نگہبانی کے اخراجات	476	495
تربیت	123	102
دیگر	4,624	3,425
کل	**22,942**	**24,250**

8.3.3 عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات

عمومی انتظامی اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں و مراعات، ریٹائرمنٹ مراعات و دیگر آپریٹنگ اخراجات مثلاً فنڈز منتظمین اور نگہبانوں کے اخراجات، تربیتی اخراجات، ڈاک اور ٹیلی فون کے اخراجات، قانونی اور پیشہ ورانہ اخراجات، گھسائی، تعمیر و مرمت کے اخراجات وغیرہ شامل ہیں۔ عمومی انتظامی و دیگر اخراجات کا خلاصہ **جدول 8.7** میں ملاحظہ فرمائیے۔ عمومی و دیگر اخراجات م س17ء کے دوران 22942 ملین روپے کے ہوئے جو گذشتہ سال کے 24251 ملین روپے سے 1309 ملین روپے کم ہیں، اس تخفیف کی اہم وجہ تنخواہوں اور ریٹائرمنٹ کی مراعات کے اخراجات میں کمی ہے، جبکہ گھسائی کے اخراجات میں اضافے سے ان کا جزوی طور پر ازالہ ہوگیا **جدول 8.7**۔

جدول 8. 8: خالص منافع (ملین روپے)

تفصیل	2017ء	2016ء
سال کا خالص منافع	238,064	229,353
منہا: عملے کی ریٹائرمنٹ کے مراعاتی منصوبوں کی پیمائش نو پر ہونے والا خسارہ	3,806	15,327
منافع قبل از حصول	**234,258**	**214,026**

8.4 خالص منافع

اسٹیٹ بینک کے قابل تقسیم منافع کا خلاصہ **جدول 8.8** میں ملاحظہ فرمائیے۔

8.5 بیلنس شیٹ کا خلاصہ

30 جون 2017ء تک اثاثہ جات 416 ارب روپے اضافے کے ساتھ 6,450 ارب روپے سے بڑھ کر 6866 ارب روپے ہوگئے، جس کی وجہ ایم آر ٹی بی میں سرمایہ کاری میں ہونے والا اضافہ ہے۔ دورانِ سال پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن کے اثاثہ جات کی تحویل کی بنا پر بھی اسٹیٹ بینک کی بیلنس شیٹ میں 71 ارب روپے کا اضافہ ہوگیا۔

شکل8.1: اسٹیٹ بینک کے اثاثے2017ء

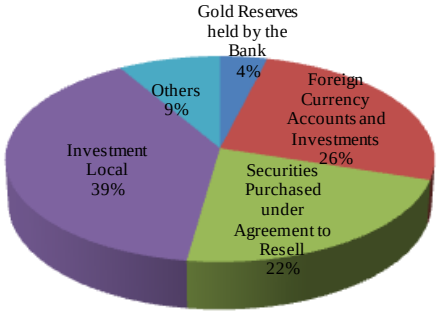

شکل8.2: اسٹیٹ بینک کے اثاثے2016ء

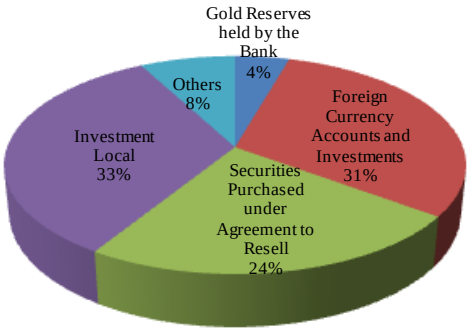

شکل8.3: اسٹیٹ بینک کے واجبات2017ء

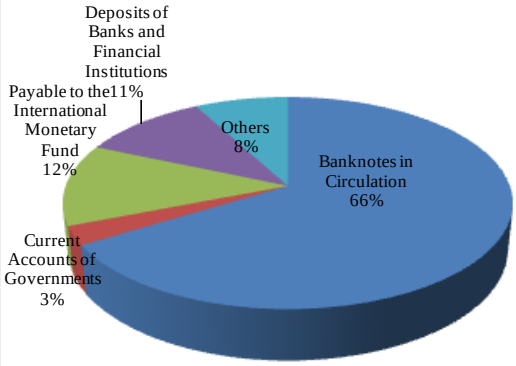

شکل8.4: اسٹیٹ بینک کے واجبات2016ء

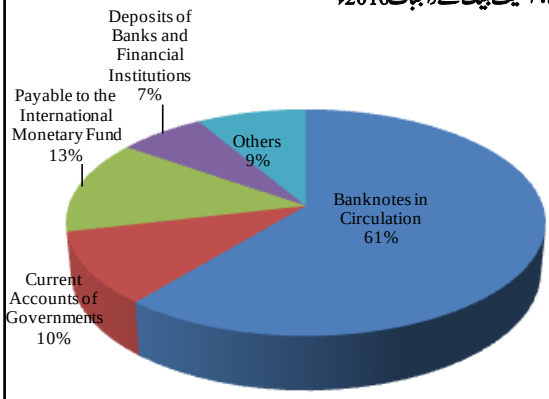

اسٹیٹ بینک کے واجبات30جون2017ء کو6296ارب روپے تھے جبکہ 30جون2016ء کو5830ارب روپے تھے چنانچہ واجبات میں466ارب روپے اضافہ ہوا۔ جی ڈی پی کی نمو بڑھنے سے زیرِ گردش کرنسی میں اضافہ ہوا جبکہ منڈی میں بہتر سیالیت کے باعث بینکوں کی امانتوں میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ واجبات میں اضافہ سال کے اختتام پر سرکاری رقوم میں کمی سے جزوی طور پر زائل ہو گیا۔ م س16ء اور م س17ء میں اسٹیٹ بینک کے اثاثوں اور واجبات کا موازنہ **اشکال 8.1** اور **جدول8.4** میں دیا گیا ہے۔